

Volume:- Taha-ul-Hussain  
Class:- 1st year  
Subject:- Tarjama-ul-Quran

## سُورَةُ الْاَنْفَالِ: مَضَامِين اور علمی نکات مضامین:-

مرکزی مضمون:- سورۃ الانفال کا مرکزی مضمون  
”اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کے آداب و فضائل کا بیان  
اور صلح و جنگ کے احکام کی وضاحت ہے۔“

اللہ تعالیٰ کے انعامات:- سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ نے  
اپنے انعامات بھی یاد دلائے ہیں۔ مسلمانوں نے جس جہاد  
نشاری کے ساتھ یہ جنگ لڑی ان کی تعریف اور توجہ  
افزائی بھی فرمائی ہے۔ ساتھ ساتھ ان فکرو و ریلوں کی نشاندہی  
کئی بھی گئی ہے۔ جو اس جنگ میں سامنے آئیں۔  
آئندہ کے لیے ایسی رہنمائی دی گئی ہیں جو ہمیشہ  
مسلمانوں کی کامیابی اور فتح و نصرت کا سبب بن  
سکتی ہیں۔ جہاد اور مال غنیمت کی تقسیم کے بہت  
سے احکام اس سورت میں بیان ہوئے۔

ہجرت کا حکم:- غزوہ بدر اصل میں کفار مکہ کے ظلم  
و ستم کے پس منظر میں پیش آیا تھا۔ اس لیے سورت  
میں ان حالات کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ جن میں نبی کریمؐ  
کو مکہ مکرمہ سے ہجرت کا حکم ہوا۔ نیز جو مسلمانان مکہ مکرمہ  
میں رہ گئے تھے۔ ان کے لیے ضروری قرار دیا گیا تھا کہ  
وہ بھی ہجرت کر کے مدینہ منورہ آجائیں۔



## صحفِ امین کے نکات :-

تقویٰ عطا حق :- سورت کے آغاز میں مسلمان کو تقویٰ اطاعت کن، دے رہی ہیں اور اللہ تعالیٰ پہ توکل کی تعلیم دی گئی ہے۔

ایمان کی صفات :- سورت کے آغاز اور اختتام پر سچے لیل ایمان کی صفات بیان کی گئی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عنایات کے وعدے کا ذکر ہے۔

غیبی صدر :- غزوہ بدر میں فرشتوں کے نزول کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی غیبی صدر کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

اطاعت و فرمانبرداری :- اللہ تعالیٰ اور حضور اقدس کی اطاعت و فرمانبرداری کا حکم بہت تاکید سے ساتھ دیا گیا ہے۔

ثابت قدمی کی تلقین :- جہاد میں ثابت قدمی کی تلقین کے ساتھ ساتھ کفار سے میل جول سے ضوابط سے بارے میں رہنمائی۔

بُرائی سے نتائج :-

بائمی جھگڑوں اور اختلافات سے بُرائی نتائج سے خبردار کیا گیا ہے۔

فرعون کے سردار :- لیل قحط اور آل فرعون کے تہ دار میں یکسانیت اور ان کے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔

صلح و جنگ کے قوانین :- صلح و جنگ کے قوانین اور جنگی قیدیوں کے بارے میں (صلح و جنگ کے) جامع ہدایات دی گئی ہیں۔

تذابیر کا تذکرہ :- بنی کریم کی ہجرت مدینہ کے وقت آپ کی حفاظت کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ کی تذابیر کا تذکرہ کیا گیا ہے۔



حکیمیت کی یقین: مدینہ منورہ سے علاوہ دیگر علاقوں  
میں مقیم مسلمانوں کو بھی ہجرت کر کے مدینہ منورہ  
آنے کی تلقین کی گئی ہے۔

## عملی و علمی نکات اہم

سورت کے مطابق سے 70 علمی و عملی نکات معلوم ہوئے  
ہیں، ان میں سے چند درجہ ذیل ہیں۔

1- معاملات اللہ کے سپرد: ظاہری وسائل کے بجائے اللہ تعالیٰ  
کی ذات پر اعتماد کرنا اور اپنے معاملات اللہ تعالیٰ کے  
سپرد کر دینا انسان کی کامیابی کی ضمانت ہے۔

2- فتنے کا باعث: اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرنے سے شکریہ  
کا خیر پیرا ہوتا ہے۔ حال اور اولاد کی محبت میں حد سے بڑھ جانا  
فتنہ کا باعث ہے۔

3- اہل حق اور اہل باطل: تقویٰ و باطل کی کشمکش سے نکلے ہیں  
اہل حق اور اہل باطل سے درمیان فرق قائم ہو جاتا ہے

ہیٹے۔ یوں حق سے اور کھوٹے انگ انگ سے بڑے جانیے

4- فتنے کا خاتمہ: دین اسلام میں جہاد کا اہم مقصد فتنے  
کا خاتمہ اور اللہ تعالیٰ کی زمین پر اس سے دین کا غلبہ ہے۔

5- انسان کا دشمن: شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ اور  
وہ انہیں بڑے اعمال کو بصورت بنائے دکھاتا ہے۔

6- دشمنوں سے مقابلے: اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو دشمنوں  
سے مقابلے کے لئے ہر وقت تیار کرنے اور ہر دور کے

تقابلے اور فتنہ و ریات سے مطابق جنگی ساز و سامان  
کی تیاری اور فراہمی کا حکم دیا ہے۔

7- راہ میں ہجرت: سچے ایمان والے وہ ہیں: تو اللہ تعالیٰ کی  
راہ میں ہجرت اس کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ وہ آپس میں

تخلیہ خواہی اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔



## آیت کا نزہ

نزہ :- وہ آپ سے مال غنیمت سے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے مال غنیمت تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔ تو اللہ سے ڈرو اور آپس کے تعلقات درست رکھو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور تم (واقعی) مومن بنو۔

---